السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے یا مستحب ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ یوم جمعہ کا احترام کرے، اس دن کے فضائل کو غنیمت جانے اور اس دن ہر قسم کی عبادتوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔ جمعہ کے دن غسل کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو چاہیے کہ غسل کرے" (متفق علیہ)

جمعہ کے نماز میں شرکت کرنے والے ہر بالغ شخص پر غسل کرنا، صاف کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا مستحب ہے، اسکے مستحب ہونے مین کوئی اختلاف نہیں اور اس کے بارے مین بہت سی صحیح آحادیث ہیں، انہیں میں سے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وصلم نے ارشاد فرمایا :

" لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَرُوحُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ لِلْإِمَامِ إِذَا تَكَلَّمَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى" (بخاری)

جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے جہان تک ہوسکے صفائی و پاکیزگی کا خیال کرے اور جو تیل خوشبو اسکے گھر مین ہو وہ لگائے، پھر وہ گھر سے نماز کے لے جائے اور مسجد مین پہنچ کر اس کی احتیاط کرے کہ جو آدمی پہلے سے ایک ساتھ بیٹھے ہوئے ہوں انکے بیچ نہ بیٹھے، (جگہ تنگ نہ کرے) پھر نماز یعنی سنن و نوافل کی جتنی رکعتین اسکے لے مقدر ہون پڑھے، پھر جب امام خطبہ دے تو توجہ و خاموشی سے اسکو سنے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان اسکی ساری خطائیں معاف کردی جائیں گی۔

اور اکثر اہل علم کی رائے کے مطابق یہ غسل واجب نہیں اور کہا گیا ہے کہ اسی پر اجماع ہے علامہ ابن عبدالبر نے کہا ہے : کہ جدید وقدیم علماء اسلام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جمعہ کے دن غسل فرض و واجب نہیں, اور انہون نے امام احمد ابن حنبل رحمہ اللہ سے ایک روایت کی ہے کہ وہ واجب ہے، اس کی دلیل نبی پاک نبی صلی اللہ علیہ وصلم کی یہ حدیث ہے

''غسل الجمعة واجب علی کل محتلم''

"غسل جمعہ ہر بالغ پر فرض ہے"۔

جبکہ جمہور علماء نے اس سے سنت کی تاکید مراد لی ہے جمہور علماء نے اجماع اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وصلم کی اس حدیث مبارکہ سے استدلال کیا ہے جس میں آپ نے فرمایا :

"من توضأ یوم الجمع فبھا ونعمت، ومن اغتسل فالغسل افضل"

جس نے جمعہ کے دن وضو کیا سو اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل افضل ہے۔

اس حدیث کو امام نسائی وترمذی نے نے روایت کیا ہے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

عبداللہ فقیہ کی زیر نگرانی فتویٰ مرکز کا فتویٰ ہے کہ چاروں فقہی مذاہب مین غسل جمعہ مستحب ہے اور یہ واجب نہیں ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے اور اسی کو ترجیح حاصل ہے اور جہاں تک ہوسکے غسل جمعہ باقاعدگی سے کرنا چاہیے کیونکہ اس کی ترغیب دلائی گی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3